سوال

(690) بالوں کو لپیٹ کر عمامے کی طرح اختیار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بال کے گچھے اور عمامے کی طرح بالوں کو سر پر یا دو چوٹی کر کے اس کو پٹھ پر لٹکانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا اپنے سر کے اوپر والے حصے پر بال اکھٹے کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس فرمان میں اس سے خبردار کیا ہے۔

"جہنمیوں کی دو قسمیں ہیں میں نے ان دونوں کو نہیں دیکھا ایک تو وہ لوگ جن کے پاس گائے کی دموں جیسے کوڑے ہوں گے وہ لوگوں کو ان کے ساتھ ماریں گے اور دوسری قسم میں وہ عورتیں جو پہننے کے باوجود ننگی نظر آتی ہیں

مائل ہونے والی اور کرنے والی ان کے سر بختی اونٹنی کے کوہانوں کی مانند ہوں گے نہ وہ جنت میں داخل ہوں گی اور نہ ہی اس کی مہک پا سکیں گی جبکہ اس کی خوشبو اتنی مسافت تک پائی جائے گی۔[1]

ایسے ہی عورت کا اپنے بال اکھٹے کر کے پگڑی کی طرح سر کے ارد گرد لپیٹنا ناجائز ہے کیونکہ اس میں مردوں سے مشابہت ہے لیکن اگر انھیں اٹھا کر کے ایک چوٹی یا زیادہ بنا کر پیچھے کی جانب لٹکا یا جائے تو کوئی حرج نہیں بشرطیکہ ان کو ایسے لوگوں سے چھپا کر رکھا جائے جن کے لیے ان کا دیکھنا جائز نہیں ہے (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (2128)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف